بچوں کے لیے بائبل
پیشکش

خداحافظ فرعون!

مصنف: Edward Hughes

تمثیل کار: Janie Forest

مطابقت: Lyn Doerksen

مترجم: Overflowing Mercy Foundation Pakistan

پروڈیوسر: Bible for Children
www.M1914.org

©2017 Bible for Children, Inc.
لائسنس: آپ کو حق ہے کہ اس کہانی کو کاپی یا پرنٹ کر سکتے جب تک کہ آپ
اس مواد کو بیچنا شروع نہ کر دیں۔

فرعون ناراض تھا۔ خدا
نے اسے موسیٰ کے ذریعے
اسرائیلی غلاموں کو مصر
چھوڑنے کا حکم دیا تھا۔ اس
نے انکار کر دیا تھا۔

فرعون نے اپنے غلاموں کے
سردار کو حکم دیا، ان سے سخت
محنت کراؤ۔ اب اسرائیلیوں
کے لئے حالات اور بھی زیادہ
مشکل ہوگئے تھے۔

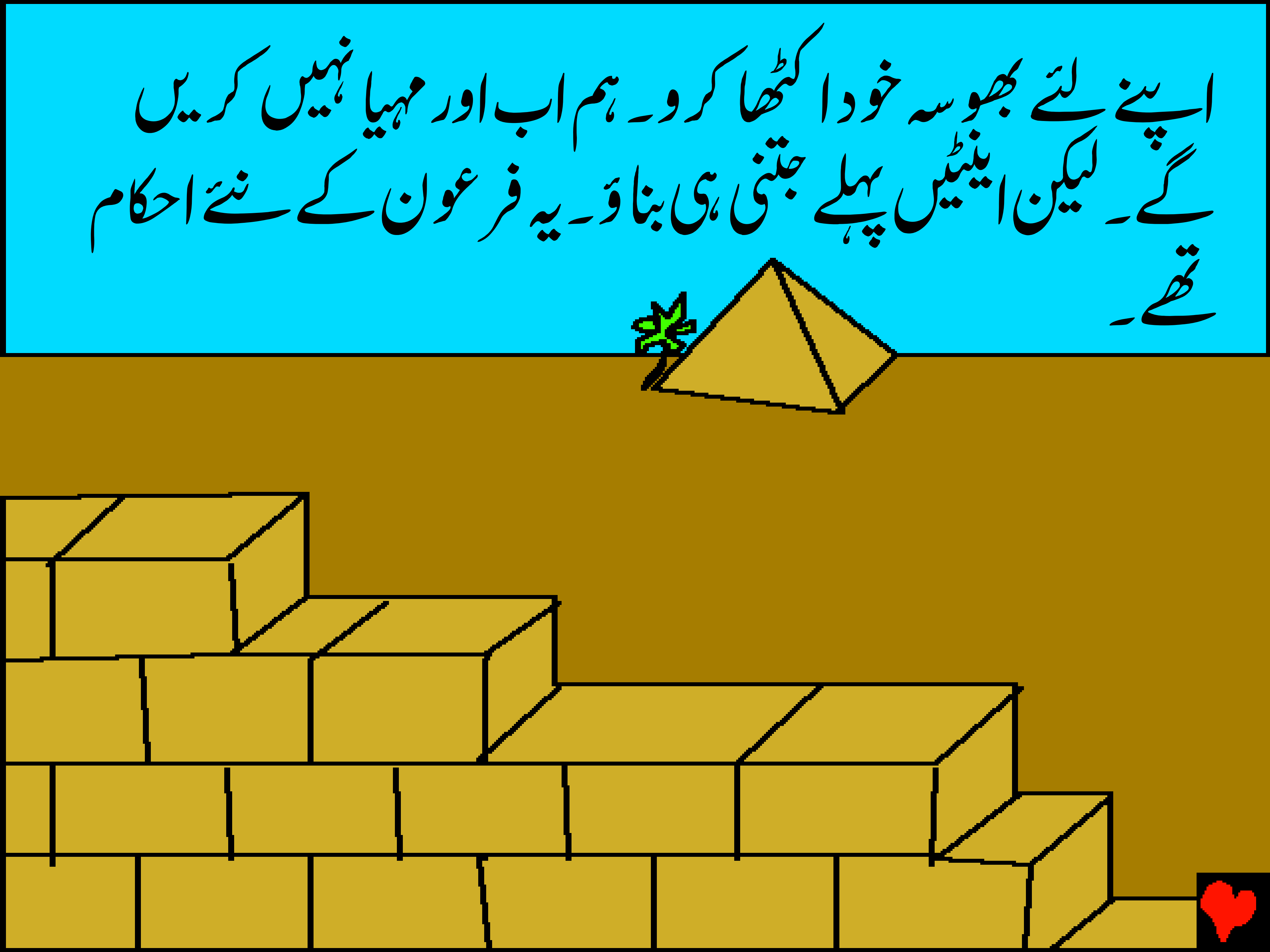
اپنے لئے بھوسہ خود اکٹھا کرو۔ ہم اب اور مہیا نہیں کریں گے۔ لیکن اینٹیں پہلے جتنی ہی بناؤ۔ یہ فرعون کے نئے احکام تھے۔

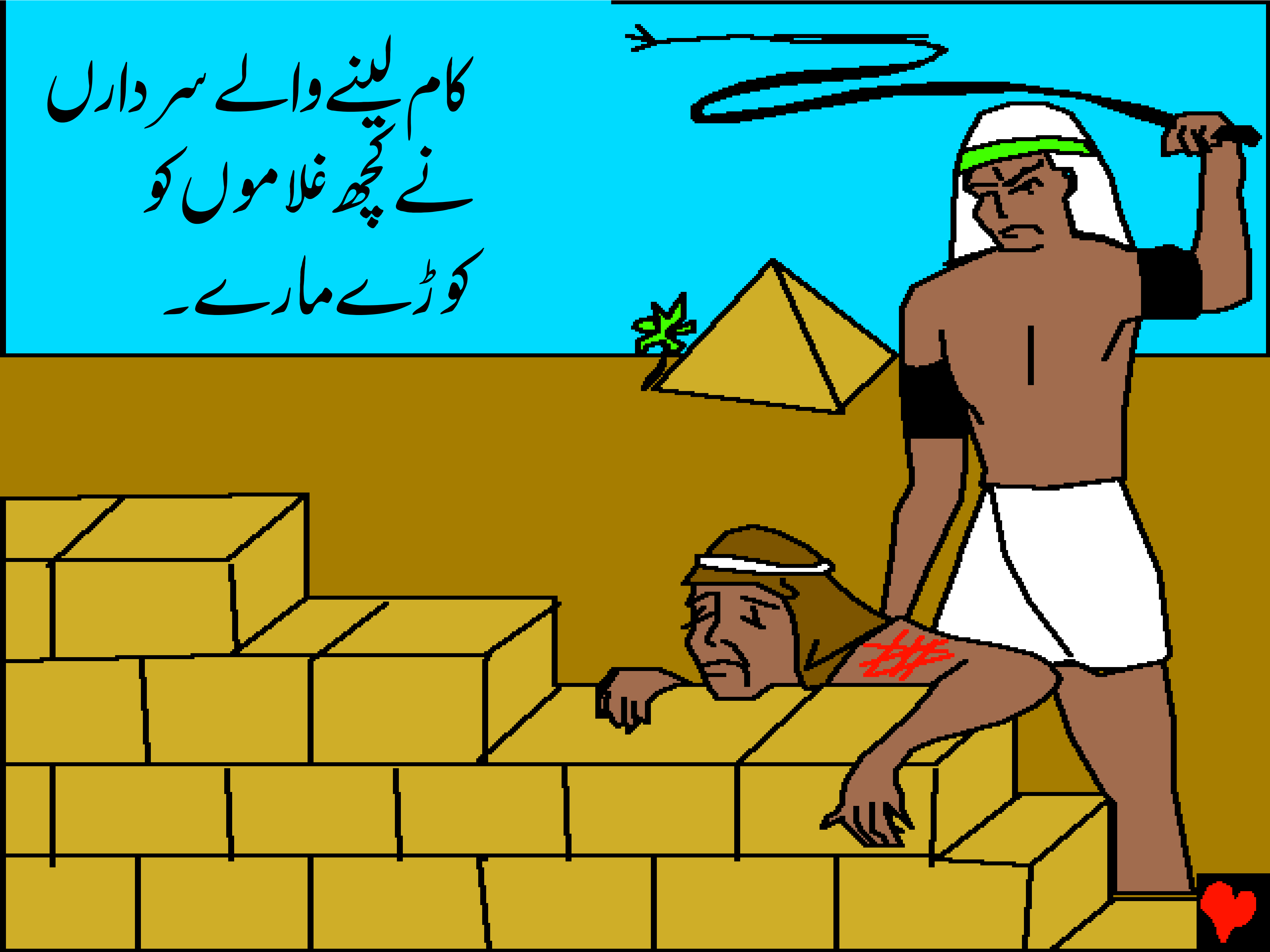
کام لینے والے سردار
نے کچھ غلاموں کو
کوڑے مارے۔

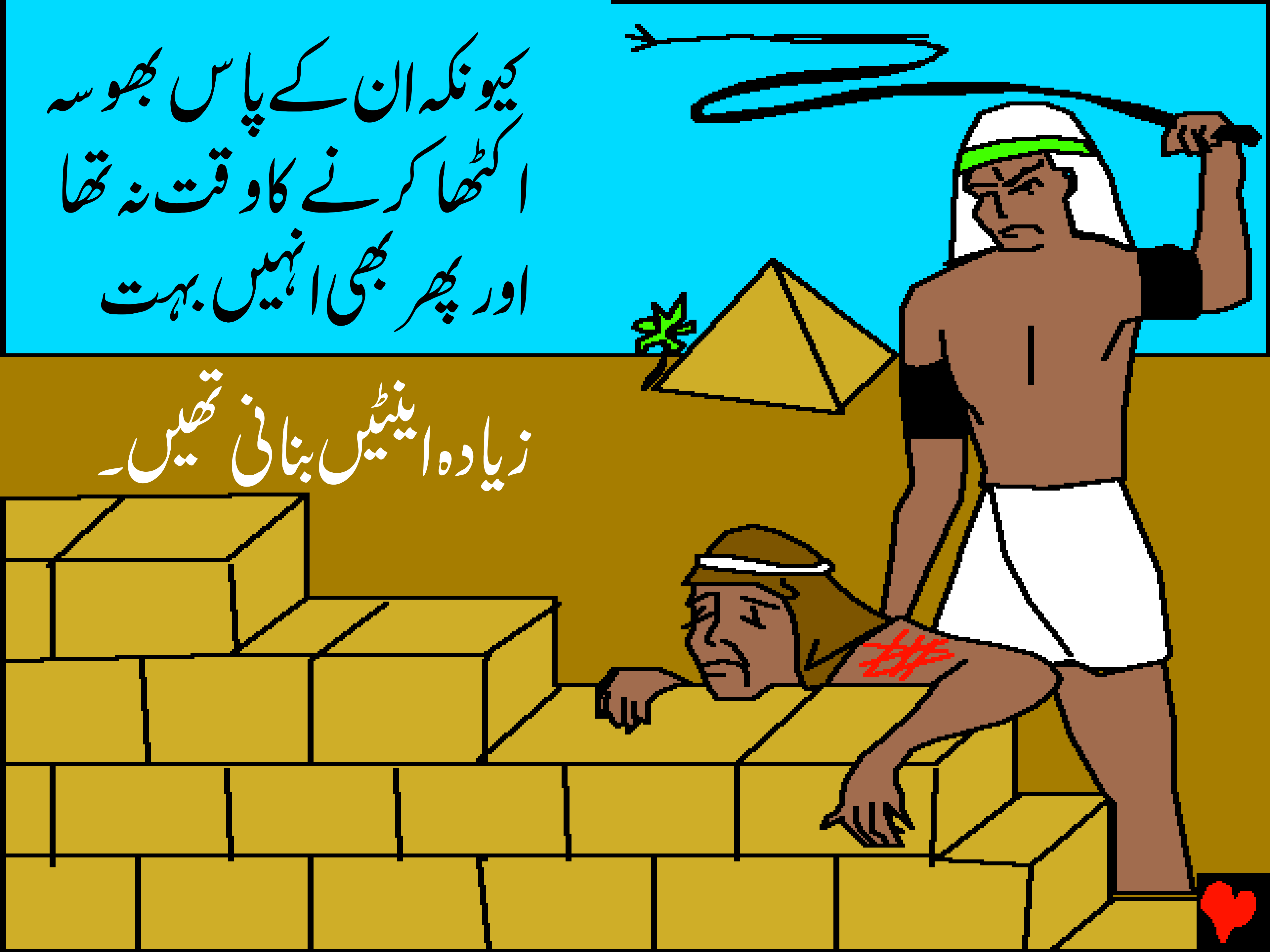
کیونکہ ان کے پاس بھوسہ
اکٹھا کرنے کا وقت نہ تھا
اور پھر بھی انہیں بہت
زیادہ اینٹیں بنانی تھیں۔

لوگوں نے موسیٰ
اورہارون کو ان کی
مشکلات کے لئے الزام
دیا۔ موسیٰ نے دعا
کے لئے ایک جگہ

تلاش کی۔

وہ چلایا، اے خدا، تو
نے اپنے لوگوں کو
نہیں بچایا۔ خدا نے
جواب دیا، میں خدا
وند ہوں اور

میں تمہیں یہاں
سے باہر نکالوں گا۔

تب خدا نے موسیٰ اور
ہارون کو واپس فرعون
کے پاس بھیجا۔ جب
طاقتور حکمران نے خدا
کے بندوں سے خدا کی
طرف سے ایک نشان
مانگا، تو ہارون کی لاٹھی
چلتے ہوئے سانپ میں
تبدیل ہو گئی۔

فرعون دھاڑا، میرے
جادو گروں کو بلاؤ۔ جب
مصری جادو گروں نے اپنی
اپنی لاٹھیاں نیچے پھینکی، تو ہر
لاٹھی ایک سانپ بن گئی۔

لیکن ہارون کی لاٹھی نے
ان تمام لاٹھیوں کو نگل
لیا۔ ابھی بھی فرعون نے
لوگوں کو بھیجنے سے انکار
کر دیا۔

اگلی صبح موسیٰ اور ہارون فرعون سے سمندر پر ملے۔ جب ہارون
نے اپنی لاٹھی پانی سے باہر نکالی تو خدا نے سمندر کے پانی کو
خون میں بدل دیا۔

مچھلیاں مر گئیں۔ لوگ اس پانی کو نہیں پی سکتے تھے۔

لیکن فرعون نے اپنے دل کو سخت کیا۔ وہ اسرائیلیوں کو مصر چھوڑنے نہیں دے گا۔

ایک بار پھر موسیٰ نے فرعون کو خدا کے
لوگوں کو جانے کے
لئے کہا۔ فرعون
نے پھر انکار کر دیا۔
خدا نے ایک اور
آفت بھیجی۔ سارا
مصر مینڈکوں
سے بھر گیا۔

ہر گھر، ہر کمرہ، یہاں تک کہ کھانا پکانے
کے برتن بھی مینڈ
کوں سے بھر گئے۔
فرعون نے التجاہ کی
،میرے لئے دعا
کرو کہ خدا ان مینڈ
کوں کو ختم کرے۔

اور میں تمھارے
لوگوں کو جانے
دو نگا۔ لیکن جب
مینڈک ختم ہو گئے تو
فرعون نے اپنا ذہن
تبدیل کرلیا۔
وہ غلاموں کو آزاد
نہیں کرے گا۔

پھر خدا نے اربوں چھوٹے چھوٹے کیڑوں یعنی جوؤں کی آفت بھیجی۔ ہر شخص اور جانور ان کے کاٹنے کی وجہ سے کھجانے لگا۔ لیکن فرعون خدا کے سامنے ہار نہ مانا۔

اگلے دن خدا نے مچھروں
کے غول بھیجے۔ خدا نے
مصریوں کے مویشیوں کو
مارنے کی بیماری بھیجی۔

خدا نے درد بھرے
پھوڑوں کی آفت بھیجی۔
لوگوں نے بڑی بری
طرح سے دکھ اٹھایا۔

پھوڑوں کی آفت کے
بعد، خدا نے ٹڈیوں کے
غول بھیجے۔ ٹڈیوں
نے زمین کا سارا
سبزہ کھالیا۔

تب خدا نے تین دن تک
مکمل اندھیرا کر دیا۔ لیکن
ضدی فرعون اسرائیلیوں کو
آزاد نہیں کرے گا۔

خدا نے خبردار
کیا، میں ایک اور
آفت بھیجوں گا۔
آدھی رات کو
تمام انسانوں اور
جانوروں کے
پہلوٹھے مار دیئے
جائیں گے۔

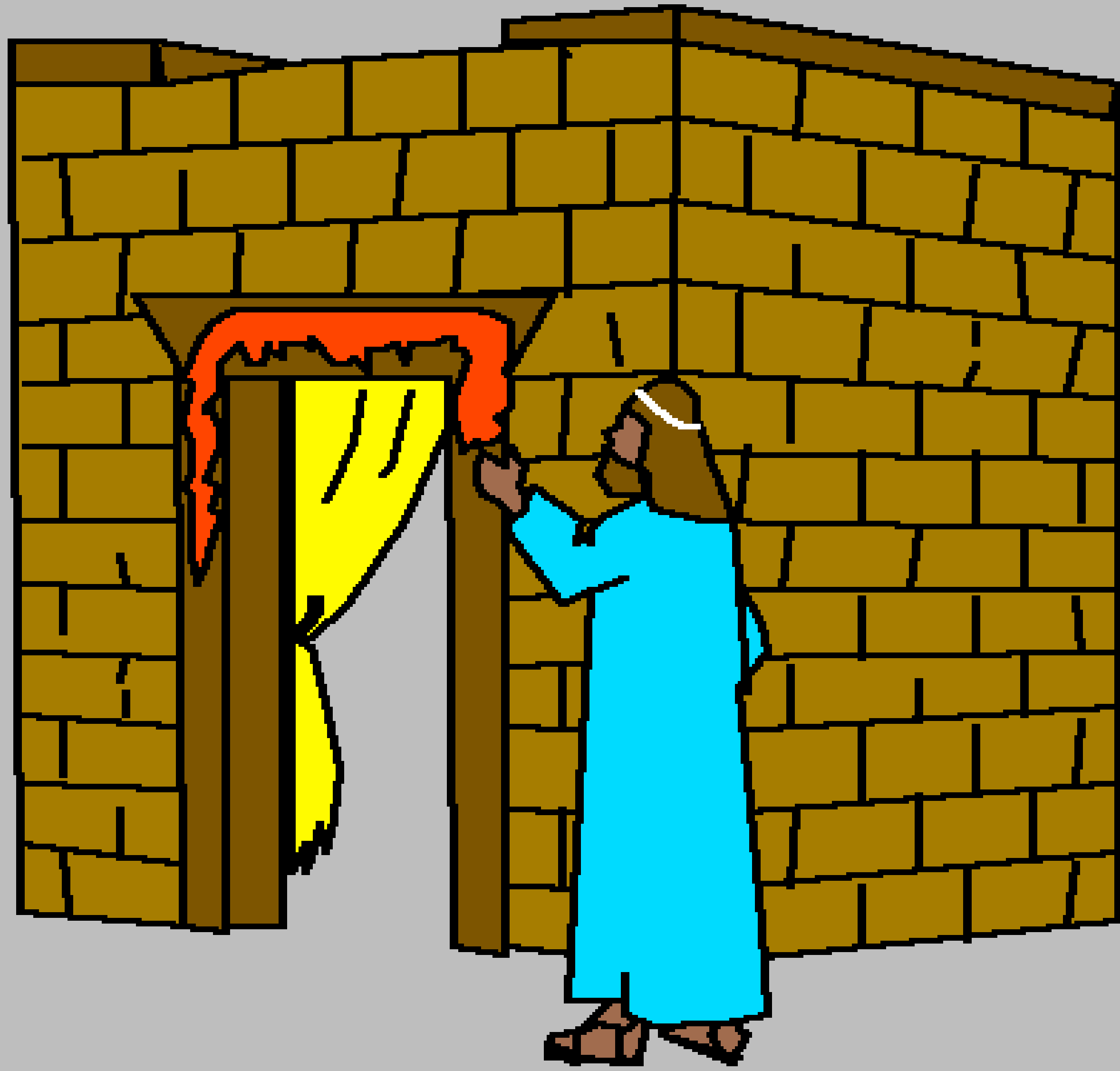

خدا نے اسرائیلیوں سے کہا کہ اگر وہ اپنے دروازوں کی چوکھٹوں پر بے عیب بکرے کا خون لگائیں تو ان کے پہلوٹھے محفوظ رہیں گے۔

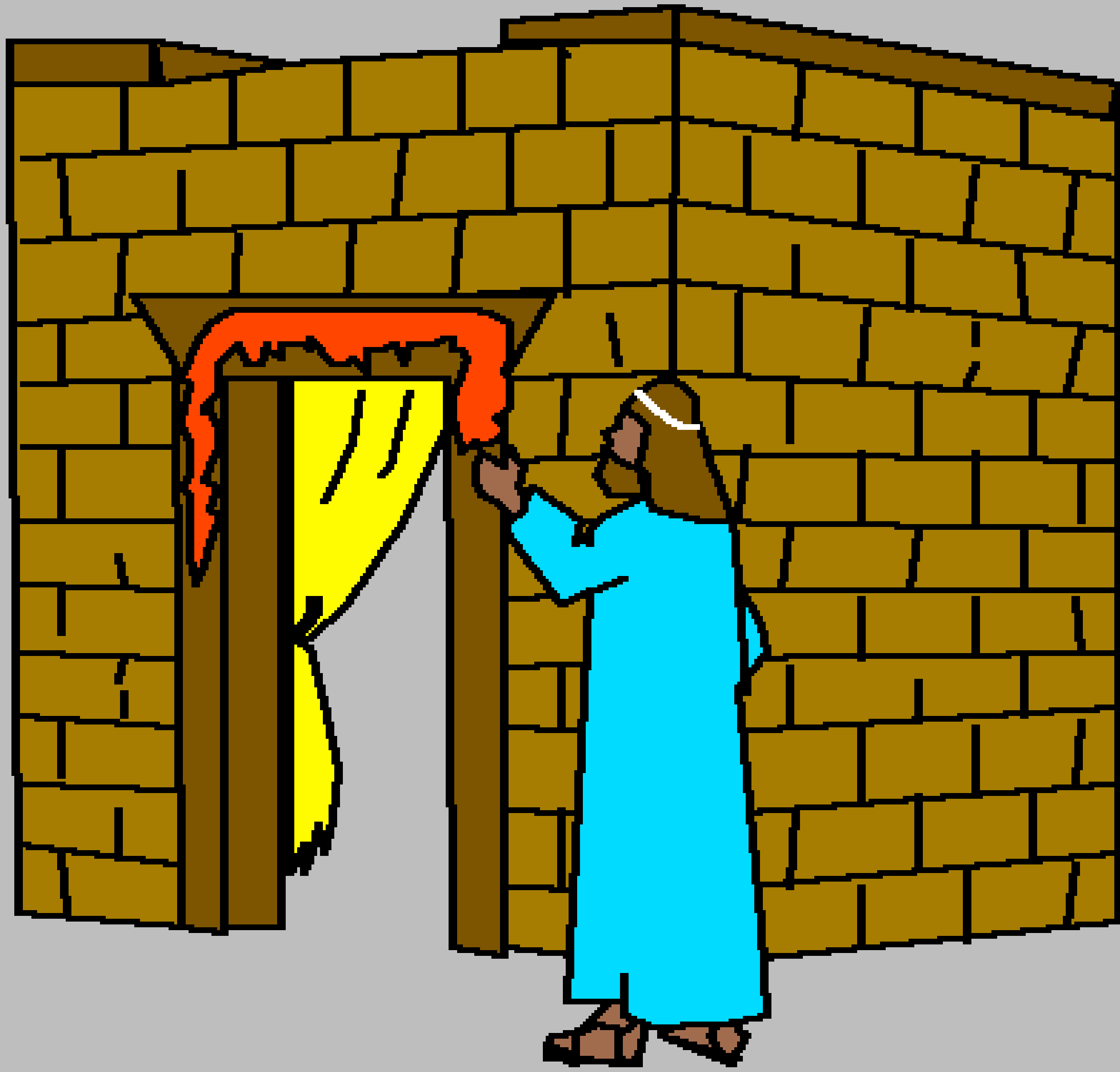

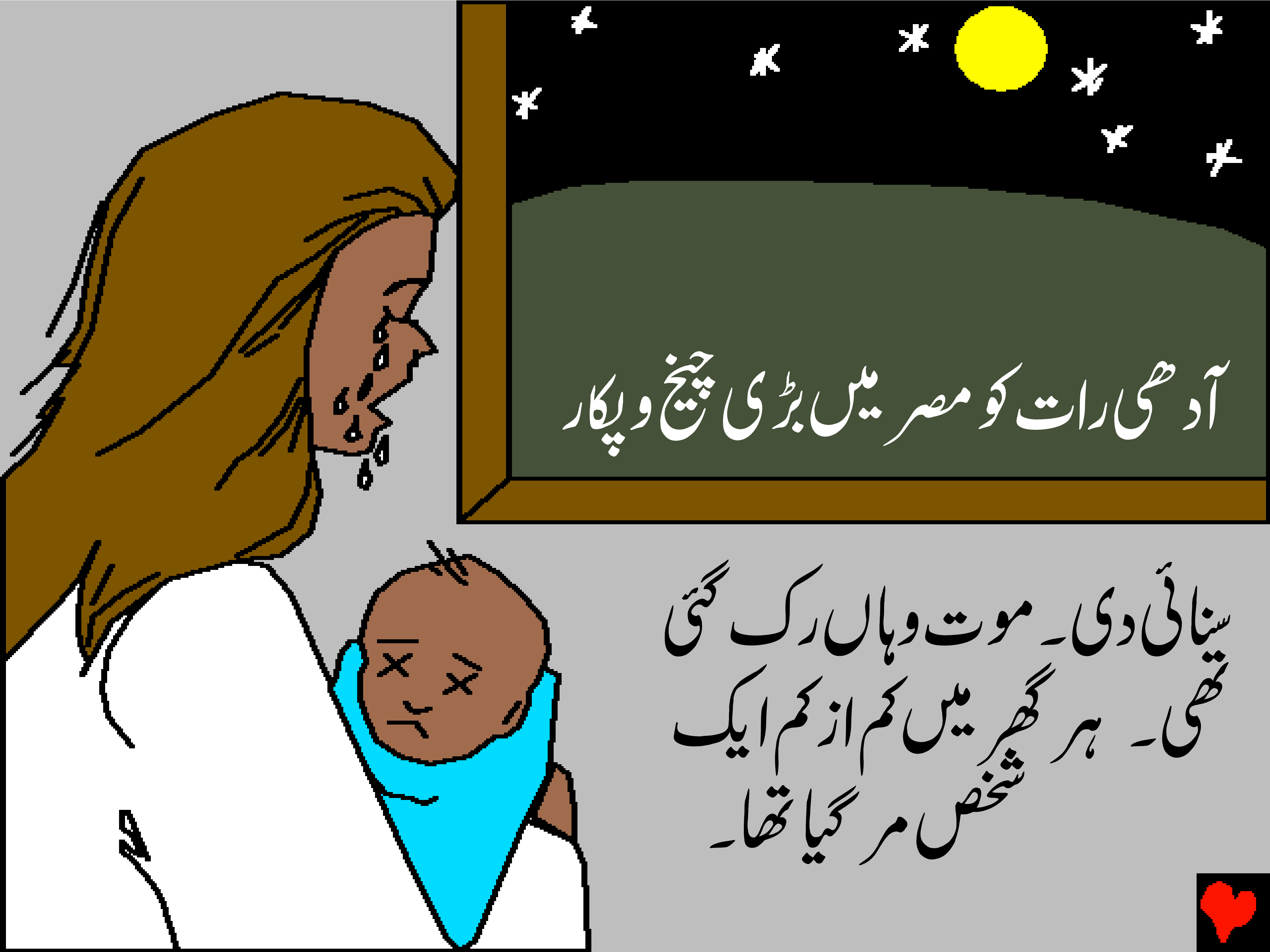
آدھی رات کو مصر میں بڑی چیخ وپکار
سنائی دی۔ موت وہاں رک گئی
تھی۔ ہر گھر میں کم از کم ایک
شخص مر گیا تھا۔

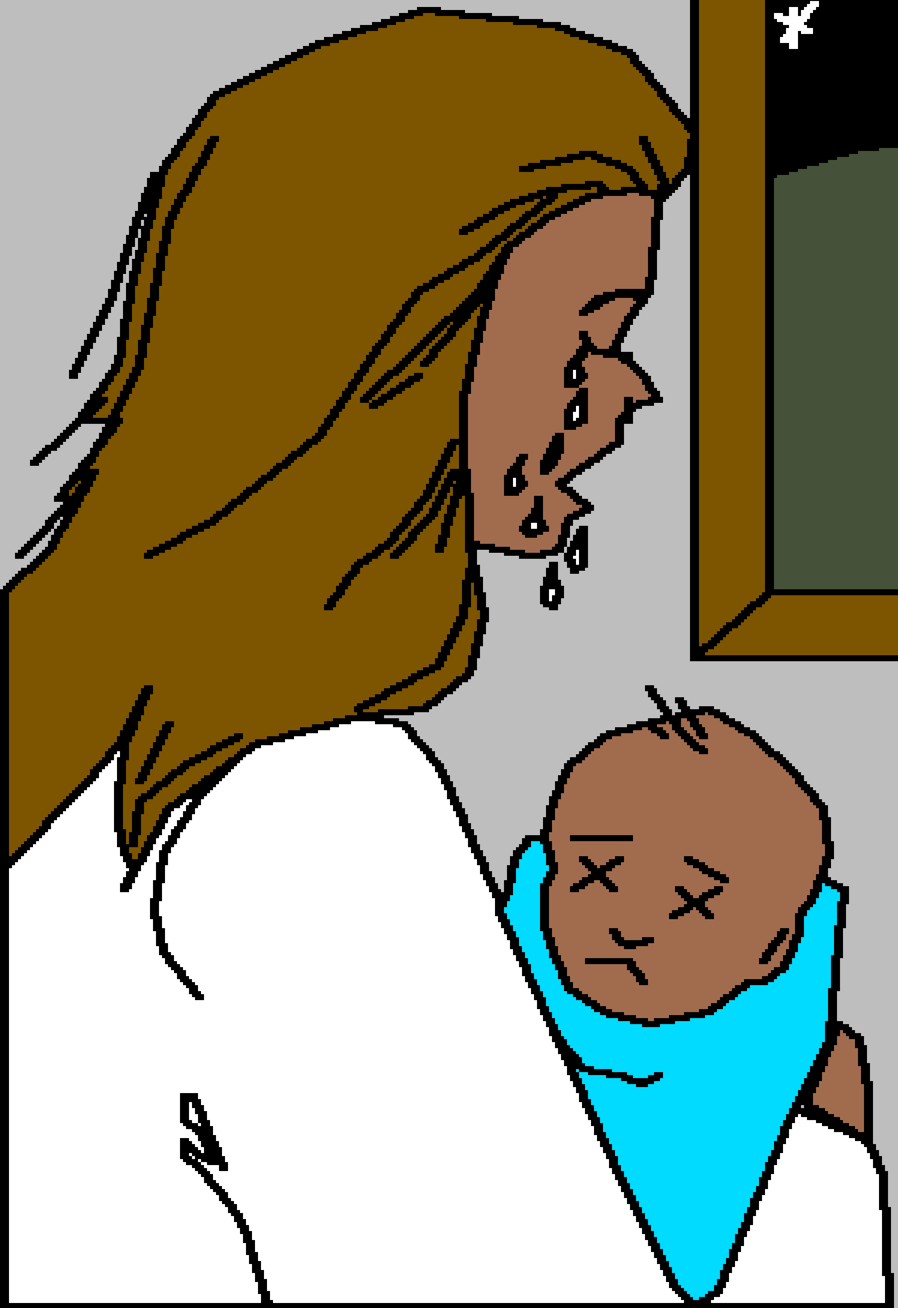

فرعون نے موسیٰ کی منت کی
، یہاں سے چلے جاؤ۔ جاؤ اور خدا
کی خدمت کرو۔

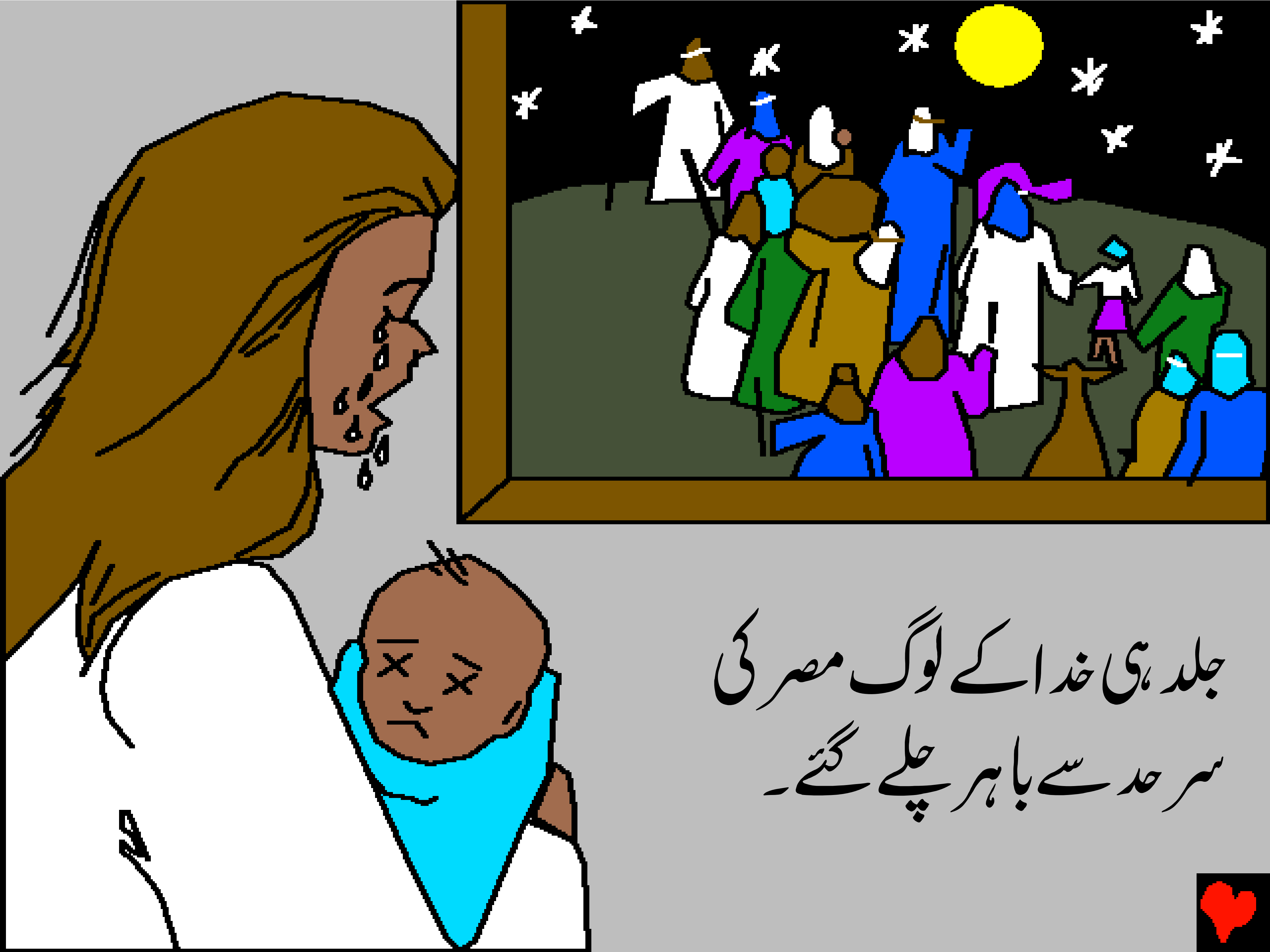

جلد ہی خدا کے لوگ مصر کی
سرحد سے باہر چلے گئے۔

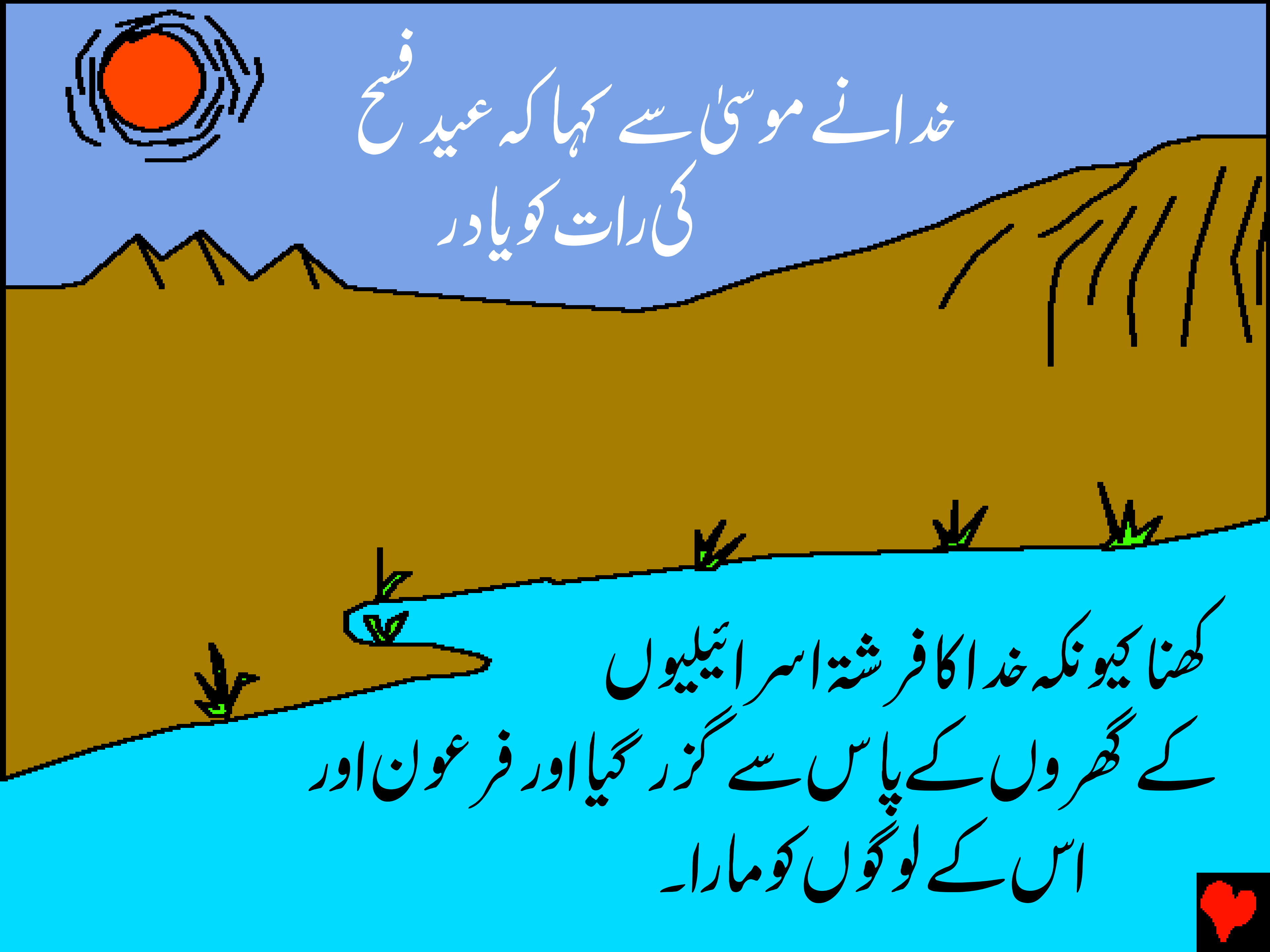
خدا نے موسیٰ سے کہا کہ عید فسح
کی رات کو یاد ر
کھنا کیونکہ خدا کا فرشتہ اسرائیلیوں
کے گھروں کے پاس سے گزر گیا اور فرعون اور
اس کے لوگوں کو مارا۔

سال مصر میں
گزارنے کے بعد
،خدا کے لوگ اب آزاد تھے۔
خدا نے دن کو بادل کے ستون کے ذریعے اور رات
کو آگ کے ستون کے ذریعے ان کی راہنمائی کی۔

لیکن فرعون
نے اسرائیلیوں کا پیچھا
نہ چھوڑا تھا۔ ایک بار پھر
وہ خدا کو بھول گیا تھا۔ دوبارہ
اس نے اپنا ذہن تبدیل
کر لیا تھا۔

اپنی فوج کو اکٹھا کر کے
وہ غلاموں کے پیچھے گیا۔
جلد ہی اس نے انہیں
سمندر اور اونچی چٹانوں
کے درمیان گھیر لیا۔

موسیٰ نے کہا، خدا تمہاری لڑائی لڑے گا۔ موسیٰ سمندر
کے کنارے کی طرف گیا اور اپنا ہاتھ بڑھایا۔

ایک بڑا معجزہ رونما
ہوا۔ خدا نے پانی میں
راستہ بنایا اور اسرائیلی
بحفاظت سے وہاں
سے گزر گئے۔

تب فرعون کی فوج بحیرہ قلزم میں ان
کے پیچھے دوڑی۔ سپاہیوں نے سوچا
اب ہم انہیں پکڑ لیں گے۔

لیکن خدا نے پانی میں سے گزرنے کا رستہ بند کر دیا۔
مصر کی طاقتور فوج پانی
میں ڈوب گئی تھی۔

اب فرعون جان گیا تھا کہ اسرائیل کا خدا، خداوندوں کا خدا ہے۔

خداحافظ فرعون!

ایک کہانی جو خدا کے کلام، بائبل مقدس میں سے ہے

خروج 4-15

”تیری باتوں کی تشریح نور بخشتی ہے۔“
زبور 119: 130

ختم شد

بائبل کی کہانی ہمیں ہمارے عجیب خدا کے
بارے میں بتاتی ہے جس نے ہمیں بنایا اور وہ چاہتا ہے کہ آپ اُسے جانیں۔

خدا جانتا ہے کہ ہم نے برے کام کیے جنھیں وہ گناہ کہتا ہے۔ گناہ کی سزا موت ہے۔ لیکن خدا ہم سے اتنی زیادہ محبت کرتا ہے کہ اس نے اپنے اکلوتے بیٹے یسوع کو بھیجا کہ صلیب پر مرے اور ہمارے گناہوں کی سزا اٹھائے۔ پھر یسوع دوبارہ زندہ ہوا اور آسمان پر اپنے گھر گیا۔ اگر آپ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اور اس سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں تو وہ اسے معاف کرے گا۔ وہ آئے گا اور آپ میں رہے گا، اور آپ
ہمیشہ اس کے ساتھ رہیں گے۔

اگر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ سچ ہے تو خدا سے کہیں:
پیارے یسوع، میں ایمان رکھتا ہوں کہ تو خدا ہے اور میرے گناہوں کے لیے
انسان بنا اور مر گیا اور اب پھر زندہ ہے۔ مہربانی سے میری زندگی میں آ
جا اور میرے گناہ معاف کر دے تاکہ اب مجھے نئی زندگی ملے اور پھر ایک
دن تیرے ساتھ ہمیشہ کے لیے چلا جاوں۔ میری مدد کر تاکہ میں
تیرے تابع رہ سکوں اور تیرے فرزند کے طور پر زندگی بسر کروں۔ آمین۔

بائبل مقدس پڑھیں اور خدا سے روز باتیں کریں۔ یوحنا 3:16